السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں آج کل ریاض شہر میں رہتا ہوں اوریہاں میرے رشتہ دار بھی رہتے ہیں، جوانتہائی قریبی ہیں۔ مثلاً میری خالہ کی بیٹیاں، میرے چچاؤں کی بیویاں اوران کی بیٹیاں۔ میں جب کبھی انہیں ملنے جاتا ہوں توانہیں سلام کہتا ہوں۔ وہ مجھے بوسہ دیتی اورمیرے ساتھ بیٹھ جاتی ہیں اورپردہ نہیں کرتیں اورمیں اس طورطریقہ سے تنگی محسوس کرتا ہوں۔ اطلاعاً عرض ہے کہ جنوبی ممالک میں یہ عادت اکثراورعام ہے۔ اس عادت کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں اور (میں اس بارے میں کیا کروں؟ مجھے مستفید فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کوجزائے خیر دے۔ (عائض۔ ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عادت بری، منکراورشریعت مطہرہ کے خلاف ہے۔ آپ کےلیے یہ جائز نہیں کہ آپ انہیں بوسہ دیں یاان سے مصافحہ کریں۔ کیونکہ چچاؤں کی بیویاں، چچاکی اورماموں کی بیٹیاں آپ کےلیے محرم نہیں ہیں۔ ان پرواجب ہے کہ وہ آپ سے پردہ کریں اوراپنی زینت کوآپ پرظاہر نہ کریں۔ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ۚ ذ‌ٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ ... الأحزاب ۵۳

’’اورجب تمہیں ان (نبی کی بیویوں) سے کوئی چیزمانگنا ہوتوپردہ کے پیچھے رہ کرمانگو۔ یہی بات تمہارے ان کے دلوں کےلیے پاکیزہ ہے۔‘‘

اورعلماء کے دواقوال میں سے صحیح ترقول کے مطابق یہ آیت نبی کی بیویوں اوردوسری سب عورتوں کوعام ہے اورجوشخص یہ کہے کہ یہ آیت صرف نبی کی بیویوں سے مختص ہے تواس کاقول باطل ہے جس پرکوئی دلیل نہیں اوراللہ سبحانہ وتعالیٰ سورہ نورمیں عورتوں کے بارے میں فرماتا ہے:

وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ... النور ۳۱...

’’...اوروہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگراپنے خاوندوں ،اپنے باپوں اورخاوندوں کے باپوں کےلیے‘‘

اورآپ ان مستثنیٰ کردہ لوگوں میں سے نہیں ہیں۔ بلکہ آپ اپنےچچااورماموں کی بیٹیوں اورچچاؤں کی بیویوں کےلیے اجنبی ہیں۔ یعنی ان کے محرموں سے نہیں ہیں۔ لہٰذا آپ پرواجب ہے کہ جوکچھ ہم نے ذکرکیا ہے اس سے انہیں باخبرکریں اوریہ فتویٰ انہیں پڑھ کرسنائیں تاآنکہ وہ آپ سے معذرت کریں اوراس معاملہ میں شرع کاحکم جان لیں اورآپ انہیں بس سلام کہہ دیا کریں۔ بوسہ دینا، لینایا مصافحہ ہرگز نہ کریں۔ جیساکہ ہم نے آیات کے حوالہ سے ذکرکیا ہے۔

اورنبیﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے بھی کہ جب ایک عورت نے آپ سے مصافحہ کرناچاہاتوآپ نے فرمایا:

((انی لا أصافح النساء))

’’میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کیاکرتا۔‘‘

’’اورحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس قول کی وجہ سے بھی ’’رسول اللہﷺ کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کونہیں چھوا۔ آپ صرف کلام سے ہی عورتوں کی بیعت کیا کرتے تھے۔

نیز صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے متعلق واقعہ افک مذکورہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ ’’جب میں نے صفوان بن معطل کی آوازسنی تومیں نے اپناچہرہ ڈھانپ لیا اورحجابکا حکم نازل ہونے سے پیشتراس نے مجھے دیکھا تھا۔‘‘ (یہ حدیث اس بات پردلالت کرتی ہے کہ آیت حجاب نازل ہونے کے بعد عورتیں اپنےچہروں کوڈھانپ لیاکرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے حالات کودرست فرمائے اوردین میں سمجھ عطافرمائے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام